علامہ محمد مدنیؒ ایک پروقار اور پراخلاق شخصیت

تحریر: حکیم سید عبدالغفور شاہ بخاری

جانے والے چلے جاتے ہیں بعض اپنے کنبے، قبیلے اور محلے کو ہلاتے ہیں، بعض اپنے شہر اور علاقے کو سنسان چھوڑ جاتے ہیں اور بعض اپنے صوبے اور ملک کو خیر آباد کہتے ہیں۔ آہ! علامہ محمد مدنیؒ وہ شخصیت تھے جنہوں نے جاتے ہوئے اپنے پرائے دور ونزدیک، ملکی وغیر ملکی، مسلکی وغیر مسلکی، غریب وامیر سب کو غموں کے دریا میں ڈبو دیا۔ ایسے پروقار، پراخلاق شخص کم ہی پیدا ہوتے ہیں۔ بندہ ناچیز پہلی دفعہ جب ان کے سرمایہ آخرت جامعہ اثریہ پہنچا تو کرسی سے اٹھ کر ملے اور میرے کان کے قریب داڑھی پر بوسہ دیا۔ دیر تک ہر طرف دیکھتے رہے اور عافیت دریافت کرتے رہے۔ بعدہ ایک شاگرد کو آوازی دی اور اس کو حکم کیا۔ شاہ صاحب کو جامعہ کی مکمل سیر کروا دو۔ سب سے پہلے مسجد دیکھی، پھر لائبریری اور مختلف شعبہ جات دیکھ کر میں حیران ہوا کہ زندگی کے مختلف شعبہ جات دینی دنیوی تعلیم کی سہولت اتنا بڑا کام اس چھوٹی اور مختصر جگہ پر کیسے ہو رہا ہے۔ تہہ خانہ میں ایک مکمل مڈل سکول چل رہا ہے۔ گویا جامعہ اثریہ مدنی صاحب کے جذبات اور مزاج کی عکاسی کرتا ہے۔ بیمار پرسی کرتے ہوئے میں نے عرض کی کہ ہماری اور بہت سے لوگوں کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اللہ آپ سے بہتر معاملہ فرمائیں گے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمانے لگے: بس! اللہ میری محنت کو قبول کرے۔ شاہ صاحب آپ میرے لئے بس یہی دعا کر دیا کریں اور جامعہ کیلئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو ترقی عطا فرمائے۔ ان کی گفتگو سے یہی پتہ چلتا تھا کہ ان پر خوف خدا غالب ہے۔

ارادے کے پکے اور قول کے سچے انسان تھے۔ گفتگو میں احادیث رسولؐ کے اصل عربی متن پڑھتے جاتے تھے۔ ان کی گفتگو ہمارے لئے ایک نصیحت ہوتی تھی۔ میرے پاس جب آئے کان کے قریب داڑھی پر بوسہ لیتے اور کہتے آپ نے ہمارا سچا مسلک قبول کیا ہے۔ اس لئے مجھے آپ سے والہانہ محبت ہے اور اسی محبت کی بنا پر آپ کی یہ مسجد بن رہی ہے۔ پیر عبدالرزاق سعیدی نے مجھے اس مسجد کے متعلق خاص تاکید کی

ہے۔کھانے کیلئے جب بھی ہم نے درخواست کی تو فرماتے جو پکا ہوا ہے لے آؤ۔دوبارہ تکلف نہ کرنا۔ایک دن جامعہ اثریہ میں بیٹھے ہوئے فرمارہے تھے کہ فاروق آباد میں آپ کا تھوڑا بیان سنا جو مجھے بہت پسند آیا۔ اب آپ کا بیان ہمارے جامعہ اثریہ میں ہوگا۔اس کے بعد وہ سخت بیمار ہوگئے۔بیماری کی حالت میں یہ بندہ عیادت کیلئے حاضر ہوا تو آپ برآمدے میں بیٹھ کر تلاوت قرآن پاک فرمارہے تھے۔سخت بیماری میں بھی ان کی گفتگو انتہائی پرتاثیر اور مدلل ہوتی تھی۔ان کے پاس سے اٹھ جانے کو جی نہیں چاہتا تھا۔البتہ ان کی بیماری کی مدنظر رکھتے ہوئے ہم جلد ہی اجازت مانگ لیتے تھے۔اب جامعہ اثریہ میں ان کی عدم موجودگی کا زبردست احساس ہوتا ہے اور ان کو نہ پاکر آنکھیں برسنے لگتی ہیں۔ہاں البتہ ان کے بھائی حافظ عبدالحمید عامر صاحب کو دیکھ کر کچھ اطمینان سا ہو جاتا ہے۔کیونکہ ان کی مسکراہٹ، پیار، اخلاق میں علامہ مدنی صاحب کی جھلک نمایاں ہے اور حافظ عبدالحمید عامر صاحب نہایت پروقار اور ہمدرد انسان ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو علامہ مدنی صاحب کی خواہشات کے مطابق جامعہ اثریہ چلانے کی ہمت وتوفیق عطا فرمائے۔آمین۔

ادارہ المساجد والمشاریع الخیریۃ الریاض کے وفد کا دورہ جامعہ علوم اثریہ

گزشتہ دنوں سیکرٹری رئیس لجنہ آسیا ادارہ المساجد ریاض الشیخ عبدالحلیم صاحب جو کہ پاکستان میں ادارہ المساجد ریاض کی طرف سے دورہ تدریب المعلمین کے انعقاد کے موقع پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ الشیخ محمد شفیق صاحب مدیر الادارہ پاکستان آفس کے ہمراہ جامعۃ العلوم الاثریۃ کے دورہ پر تشریف لائے۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر صاحب کی عدم موجودگی میں ان کا استقبال مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدیر المکتب اور مولانا عبداللہ صاحب مدیر التعلیم نے کیا۔وفد نے جامعہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔جامعہ میں داخل ہوتے ہی وفد کے ارکان جامعہ کے سرسبز لان کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔انہوں نے جامعہ کی کلاسز کا اور ہاسٹل کا معائنہ کیا۔وفد نے لائبریری کا بھی دورہ کیا اور جامعہ میں موجود مخطوطات کو نہایت دلچسپی سے دیکھا۔جامعہ کے مختلف شعبہ جات کا مشاہدہ کرنے کے بعد وفد نے جامعہ کی نشاطات کو بھی بہت سراہا اور اس کے بانی حافظ عبدالغفور صاحب اور حضرت علامہ محمد مدنی صاحب کیلئے خصوصی دعا فرمائی۔

اس کے بعد وفد جامعہ اثریہ للبنات گیا جہاں وفد نے اس کے مختلف شعبہ جات کو دیکھا اور جامعہ کے نظم ونسق کو دیکھ کر بے انتہا متاثر ہوئے اور تعریفی کلمات کہے۔خاص طور پر جامعہ کے ہوسٹل کی تنظیم اور صفائی کو بہت سراہا۔جامعات کے دورہ کے بعد وفد اپنے اگلے دورہ کیلئے پشاور تشریف لے گیا۔